



سوال

(366) چلتے ہوئے کاروبار کی شکل میں اگر رقم پاس جمع نہ رہے تو اس کی زکوٰۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسا کاروبار جس میں رقم جمع نہیں ہوتی۔ رقم آتی ہے خرچ ہو جاتی ہے، مثلاً تاجر ایک چیز دس ہزار کی لے کر گیارہ ہزار کی بیچ دیتا ہے پھر اور چیز لے آتا ہے سال کے بعد زکوٰۃ کا حساب کیسے کیا جائے گا؟ کپڑے کی دکان یا کریانے کی دکان کا حساب سال کے بعد اندازے سے کیا جائے گا، یا تھانوں کی گنتی اور سامان کا وزن کر کے؟ (ظفر اقبال، گوجرانوالہ) (۳۱ جنوری ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو چیز سال بھر جمع نہ رہے خرچ ہو جائے اس میں زکوٰۃ نہیں۔ نیز جو اشیاء دکان میں موجود ہیں سال گزرنے پر ان کی مالیت کا حساب لگا کر زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ ”سنن ابی داؤد“ میں بسند حسن حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

’فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نَبْدُ لِلْبَيْعِ۔‘ (سنن ابی داؤد، باب الفروض إذا كانت للتجارة، بل فيها من زكاة، رقم: ۱۵۶۲، اسنادہ حسن)

”رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ تجارتی مال سے ہم زکوٰۃ ادا کریں۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 311

محدث فتویٰ